سلسلۂ اشاعت نمبر ۶

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

معمار حرم باز بہ تعمیر جہاں خیز

# انجمن تبلیغ الاسلام جموں و کشمیر

کا

# نصب العین اور دستور العمل

جسکو

حسب ارشاد قبلہ سید میرک شاہ صاحب سجادہ نشین تکیہ شالیمار سرپرست انجمن ہذا محمد شفیع قریشی (واحد پورہ) و سید غلام حسین نقشبندی ۔ اراکین شعبہ نشر و اشاعت نے ناز محل پریس میں چھپوا کر گاندربل سے شائع کیا۔

بار اول ۔ تعداد ۵۰۰ فروری سنہ ۱۹۵۵ قیمت کاتب نور الدین کا

[illegible]

از قلم
پیرزادہ بدرالدین

# تعارف

## نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادران ملت! میں اس بات کو بخوبی سمجھتا ہوں کہ میرا روئے سخن اور خطاب ان اصحاب کیطرف بھی ہے جن میں ایسے اہل علم حضرات اور بزرگان دین موجود ہیں جو مذہبی امور میں مجھ سے زیادہ واقفیت رکھتے ہیں۔ اس لیے میری تقریر یا تحریر کا یہ مدعا نہیں ہوتا کہ میں ان مذہبی فرائض اور احکام الٰہی سے آپکو باخبر اور مطلع کروں جن سے آپ ناواقف ہیں۔ بلکہ میری تقریر یا تحریر کی غرض یہی ہوا کرتی ہے کہ میں آپکی توجہ ان فرائض اور اوامر کی طرف مبذول کروں جو فرائض بحیثیت مسلمان ہم پر اجتماعی صورت میں عاید ہوتے ہیں۔ قومی خدمت ملت پروری اگر کلی طور پر فرض عین نہیں لیکن جزئی صورت میں فرض عین ضرور ہے۔ یہ فریضہ مجموعی طور پر فرض کفایہ ہے۔ اگر اس فریضۂ الٰہی کو مجموعی طور پر قوم یا ملت فراموش کرے۔ تو پوری قوم یا ملت گناہ کبیرہ کی مرتکب ہو جاتی ہے جس طرح انفرادی حیثیت میں ہمیں اپنی ذات، اپنے اہل و عیال کی پرورش کا حق ہے اسی طرح ایک ملک، ایک قوم، ملت میں رہنے کیوجہ سے ہمیں دیگر بنی نوع انسان کے بھی حقوق ہیں۔ انکی صحیح رہبری کرنا۔ انکے اخلاق، عادات سدھارنا، انکی خدمت کرنا ہمارا سب سے مقدس مذہبی فریضہ ہے۔ خداوند کریم تمام موجودات، حیوانات اور نوع انسان کا خالق اور رب ہے۔ تمام مخلوقات اسکی عیال ہے جس طرح ماں باپ کو اپنے بچوں سے محبت و شفقت لازم و ملزوم ہے اسیطرح رب العالمین کو اپنی پیدائش سے شفقت و محبت ہے۔ وہ اپنی ذات اور مخلوق پر زیادہ مہربان ہو جاتا ہے۔ رحم و کرم کی بارش سے نوازتا ہے۔ صحیح خلافت اور نیابت عطا فرمایا ہے۔ تقرب و رضائے الٰہی اسرار غیبی حکمت عملی اور سیاست مدنی جیسی نعمتوں سے سرافراز فرماتا ہے جو خداوند کریم کو اس کام میں مدد کرے۔ جس سے پروردگار عالمین کا عیال اس دنیا میں آرام و آسایش سے رہے۔ خوش

حال زندگی بسر کریں۔ اور حضرت انسان خلیفۃ اللہ کی منصبی حیثیت کا فریضہ سرانجام دے۔ باری تعالیٰ حضرت انسان کو اس مدد کی دعوت دیتا ہے۔ وہ اس آیت میں واضح ہے۔ یاایھا الذین امنوا کونوا انصار اللہ۔ اے ایمان لانے والو! خداوند کریم کی امداد کرو۔ خداوند کریم اس دعوت میں بنی نوع انسان کو ہر فرد کو اس کام میں شرکت اور امداد کی دعوت نہیں دیتا۔ بلکہ لفظ مومن کی قید لگاتا ہے۔ یعنی ایسے لوگ اس خدمت پر مامور ہو سکتے ہیں جنہیں خداوند کریم کی وحدانیت اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر یقین ہو۔ اور خود نمونہ عمل ہوں۔ دوسرے لفظوں میں صالحین اور نیک سیرت آدمیوں کو اس کا مکلف بناتا ہے۔ ساتھ ہی فرماتا ہے۔ ان تنصروا اللہ ینصرکم۔ اگر تم خداوند کریم (اس کام میں) امداد کرو گے تو خداوند کریم تمہاری مدد کریگا۔ اس آیت سے ثابت ہوا کہ بنی نوع انسان اور خلق اللہ کی خدمت اسلامی شریعت میں فرض ہے۔ یعنی سب سے اہم عبادت ہے۔ اور خوشنودی و رضاء الٰہی کی باعث ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام انبیاء و مرسلین بزرگان دین۔ اولیاء کرام نے نہایت مصائب اور مشکلات کا سامنا کرنے کے بعد دور و دراز سفر طے کرنے کے بعد خلق اللہ اور بنی نوع انسان کی خدمت کی ان کو ہلاکت سے بچایا۔ انبیاء کرام نے بھی یہ فریضہ سرانجام دینے کے لیے باقاعدہ تنظیمیں قایم کیں۔ حضرت عیسیٰ ؑ جب میدان عمل میں حکم الٰہی کے مطابق گامزن ہوا۔ تو اس آیت کے پیش نظر واذ قال عیسی ابن مریم من انصاری الی اللہ۔ جب حضرت عیسیٰ نے میدان عمل میں کام کرنے اور اس امر الٰہی میں امداد کرنے کے لیے پکارا۔ تو حواریوں نے آنجناب کو اس کام میں اشتراک عمل اور ساتھ دینے کا وعدہ فرمایا۔ جس کا ثبوت قال الحواریون نحن انصار اللہ قرآنی آیت ہے۔ غرض باقاعدہ ایک تنظیم قایم ہوئی جس نے عوام کے اخلاق اور عادات سدھارنے کا عزم کر لیا۔ اسی طرح سید المرسلین صلعم کی عہد مبارک میں ایک باقاعدہ جماعت قایم ہوئی۔ جنہوں نے میدان عمل میں کام کرنے کے لئے سید المرسلین سے باقاعدہ بیعت کی۔

اولیائے کرام اور بزرگان دین نے بھی اپنے خلفاء، طالبین، اور مریدین کی ایک جماعت بنا کر ایک نظام قایم کیا۔ اور عوام کی خدمت کی۔ ہمارے ملک میں جناب حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رح حضرت سلطان العارفین مخدوم شیخ حمزہ رح اور دیگر بزرگان دین کے خدمات سے بہت کم لوگ ناواقف

ہمارے ملک میں ۱۹۳۱ء سے جو سیاسی انقلابات آئے۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ہمیں ان امور سے کوئی غرض نہیں۔ کہ کونسی حکومت کامیاب رہی۔ کونسی ناکام رہی یا رہیگی۔ البتہ اس بات سے غرض ہے کہ حکومت چاہئے کتنی ہی قوم پرور۔ دیانت دار اور مخلص کیوں نہ ہو تب تک کبھی اپنے منصوبوں میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ جب تک عوام کا اشتراک عمل اور تعاون نہ ہو۔ عوام کو احساس فرض نہ ہو۔ عوام کا اخلاقی معیار بلند نہ ہوا ہو۔ جس ملک میں عوام کا اخلاقی معیار گرا ہو۔ وہاں۔ رشوت ستانی۔ بلیک مارکیٹ۔ غلہ داری۔ اسراف فضول رسومات جھوٹ چوری۔ ڈاکہ زنی لین دین میں بددیانتی، ماپ تول میں کمی۔ جوابازی شراب خوری، عہد شکنی، فریب بازی نشہ والی چیزوں کا عام استعمال*۔ رشک حسد۔ گالی گلوچ۔ تعلیم سے کنارہ کشی۔ بُرے رسم ورواج کی پابندی۔ قوم اور وطن سے غداری۔ عورتوں کے حقوق میں کوتاہی۔ بنی نوع انسان سے بے رحمی اور بے انصافی۔ فضول باتوں پر لڑائی جھگڑا، مقدمہ بازی۔ باہمی منافرت۔ اور اسی قسم کی صدہا اخلاقی خامیاں ہوتی ہیں۔ قرآنی الفاظ میں ان بداخلاقیوں کو روحانی امراض کے نام سے فی قلوبھم مرض بیان کیا گیا ہے۔ ان قومی اور ملکی امراض کیلئے باریتعالیٰ کیطرف سے روحانی طبیب انبیاء کرام اور اولیاء عظام روحانی نسخے لیکر آئے ہیں جیسا کہ قرآن کریم میں واضح ہے وننزل من القرآن ما ھو شفاء۔ انہیں قومی، ملکی اور روحانی بیماریوں کیوجہ سے ملکوں میں بدامنی۔ فتنے اور فساد برپا ہوتے ہیں۔ قانون اور آئین کا ذرا بھی احترام نہیں کیا جاتا غرض جس قوم کا معیار اخلاق بڑھ جائے۔ وہ چاہئے سیاسی میدان میں کام کریں یا حکومت کے منصب پر۔ تاجر ہوں یا فرد وہ قوم اور ملک کی صحیح خدمت کر سکتے ہیں۔ فوجی دباؤ سے اخلاقی دباؤ زیادہ موثر اور دیرپا ہوتا ہے۔ انجمن تبلیغ الاسلام کے ارکین کا یہی مقصد اور نصب العین ہے۔ کہ عوام کا اخلاقی معیار بلند ہو۔ شعبہ تبلیغ کے ممبران کے یہی فرائض ہیں۔ کہ عوام کو ایسے وعظ ونصائح سے متاثر کریں جس سے عوام میں تہذیب، تمدن، اور بلند کردار پیدا ہوں۔ قوم پروری اور خدمت خلق اللہ کا احساس ہو۔ انجمن تبلیغ الاسلام کے خدمات ہمارے ملک میں بہت دیرینہ ہیں۔ ۱۳۵۳ھ اس انجمن کا صدر دفتر تحکدل چوک میں قائم ہوا تھا اور ۱۲ ذی القعدہ ۱۳۵۳ھ میں انجمن کیطرف سے ایک رسالہ بھی شائع ہوا تھا جس میں انجمن کے اغراض ومقاصد اور نصب العین پر مفصل روشنی ڈالی گئی مسلمانوں کے بے اتفاقی کیوجہ سے کچھ عرصہ کے لئے

* ہے۔ خصوصاً یہاں پٹھانوں کا دانتوں میں نسوار ڈالنا اور تمباکو نوشی کا عام استعمال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

**نام** دفعہ ۱:۔ اس انجمن کا نام "انجمن تبلیغ الاسلام جموں وکشمیر" ہوگا۔

**عقیدہ** دفعہ ۲:۔ انجمن تبلیغ الاسلام جموں وکشمیر کا عقیدہ کلمہ طیبہ یعنی لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ صلعم ہوگا۔

**نصب العین** دفعہ ۳:۔ انجمن تبلیغ الاسلام کا مقصد تبلیغ، اشاعت دین، اور اصلاح رسومات قبیحہ ہوگا۔ نیز علماء، پیشوایان دین کو بیدار کرکے انہیں تبلیغ دین کی طرف متوجہ کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کی اخلاقی، علمی، تمدنی اور معاشرتی اصلاح انجمن کے نصب العین میں داخل ہوگا۔

**پروگرام** دفعہ ۴:۔ اس نصب العین کو عملی جامہ پہنانے کیلئے انجمن تبلیغ الاسلام مندرجہ ذیل پروگرام کو بروئے کار لائیگی اور اپنے کام کو سہولیت کی خاطر سات شعبوں میں تقسیم کریگی:۔

(۱) شعبہ تبلیغ۔ (۲) شعبہ تعلیم۔ (۳) شعبہ قضا وفتویٰ۔ (۴) شعبہ مالیات۔ (۵) شعبہ تعمیرات۔ (۶) شعبہ تحفظان صحت اور (۷) شعبہ نشر واشاعت۔

(الف) **شعبہ تبلیغ**۔ اس شعبے کا کام یہ ہوگا:۔

(۱) مبلغین کو تیار کرکے انہیں ریاست کے ان علاقوں میں تبلیغ واحیاء دین کے لئے بھیج دینا جہاں انجمن ضرورت محسوس کرے۔

(۲) پیشوایان دین وعلماء کو بیدار کرکے انہیں ایک تنظیم کے تحت تبلیغی خدمات کیلئے مامور کرنا اور (۳) اسلامی تبلیغ کے ساتھ مسلمانوں کی اخلاقی، معاشرتی، علمی اور اسلامی طریق پر اقتصادی اصلاح کرنا۔

(ب) **شعبہ تعلیم**:۔ یہ شعبہ حسب ذیل امور سرانجام دے گا:۔

(۱) مسلمان بچوں کو اسلامی علوم وفنون سے روشناس کرانے کے لئے درس گاہوں کا قیام عمل

میں لائے گی جن میں علوم اسلامی کے ساتھ علوم جدید اور فنی تعلیم بھی دیجائیگی۔

(۲) اسلامی دارالمطالعے اور لائبریروں کا قیام عمل میں لائے گا۔

(۳) طالب علموں کی ہمت افزائی کے لئے وظیفے مقرر کرے گی۔

(۴) مسلمان لڑکیوں کے لئے علیحدہ درس گاہیں قایم کریگا۔ اور

(۵) مستحق طلباء کے لئے مفت کتابیں وغیرہ مہیا کرے گا۔

(ج) شعبۂ قضا و فتوای۔ یہ شعبہ:۔

(۱) تنازعات و قضیہ جات شرعیہ کا بروے احکام شرع تصفیہ کریگا۔

(۲) نکاح ناجایز کا سدباب کرے گا۔ اور

(۳) شرعی مسائل کے متعلق قرآن و حدیث کی روشنی میں فتوای اجرا کریگا۔

(د) شعبۂ مالیات یہ شعبہ:

(۱) انجمن کے ایک بیت المال کا قیام عمل میں لائے گا۔

(۲) زکوٰۃ و صدقات وغیرہ کو ایک ضابطے کے تحت وصول کرکے اسکو صحیح طریقہ پر خرچ کرنے کا بندوبست کرے گا اور گداگروں کے انسداد کیلیے مناسب اقدامات کریگا۔

(۳) زرچندہ و زر رکنیت وصول کرکے بیت المال میں داخل کرنیکا انتظام کریگا۔

(ھ) شعبۂ تعمیرات۔ یہ شعبہ:۔

(۱) مساجد، خانقاہوں اور زیارتگاہوں کی تعمیر و مرمت کرنیکا بندوبست کریگا۔

(۲) قبرستانوں کو مسنون طریقہ پر محفوظ اور انتظام کرنیکا بندوبست کریگا۔

(۳) حمام، بیوت الخلاء اور غسل خانوں کے تعمیر کرنے کا انتظام کریگا۔

(۴) زیارتگاہوں کے اجتماع عیدیا اور دیگر اسلامی تقاریب پر زائرین کی سہولیات کے لئے مختلف انتظامات کریگا۔ اور

(۵) آوارہ، لاوارث اور یتیم بچوں اور بچیوں کیلیے یتیم خانوں کی تعمیر کریگا۔

(و) شعبۂ حفظان صحت۔ یہ شعبہ:۔

(۱) پسماندہ علاقوں میں لوگوں کو حفظان صحت کے اصولوں اور بیماریوں کی روک تھام کے طریقہ سے آگاہ کرے گا۔ خاصکر دیہاتی لوگوں کو صاف و ستھرا رہنے کیلئے تلقین کریگا۔

(۲) مسکینوں کے لیے خیراتی ہسپتال قایم کرنے کا بندوبست کریگا۔

(۳) جہاں ضرورت پڑے وہاں طبی مشن بھیجدینے کے لیے انتظام کرے گا۔

(ز) شعبہ نشر و اشاعت۔ یہ شعبہ:۔

(۱) مذکرہ بالا شعبوں سے ہر ماہ کے بعد ان کی ماہانہ کارکردگی کی رپورٹ حاصل کرکے اسکو چھاپ کر رسالوں کے ذریعہ شائع کرے گا۔

(۲) ماتحت شاخوں، درسگاہوں، دار المطالعوں اور لائبریریوں اور جہاں اور کہیں ضرورت پڑے۔ اسلامی کتب اور رسائل بھیجدے گا۔

(۳) نکاح نامے، رسائل، کتب، اخبارات اور اشتہارات دینیہ کی تصانیف و تالیف اور اشاعت کرے گا۔

(۴) عام مسلمانوں کی سہولیت کے لیے علوم دینیہ کو مروجہ زبانوں میں شائع کریگا۔

(۵) مقامی ائمہ صاحبان کے لیے آسان زبانوں میں خطبات ترجمہ کرکے بھیجدیگا۔ اور

(۶) انجمن کے باقی تمام کاروائیوں کو جس وقت مناسب سمجھا جائیگا، چھاپنے اور تقسیم کرنے کا بندوبست کرے گا۔

(ح) فرقہ واریت کی نفی | انجمن ہذا خالصۃ ایک مذہبی، اصلاحی، اور تعمیری جماعت ہوگی۔ اور اسمیں اسلام کی رواداری، اخوت، مساوات، امن اور بھائی چارگی کے اصول داخل ہونگے۔ جو فرقہ وارانہ عصبیت اور تنگ نظری کیلئے بالاتر ہیں۔

شرائط رکنیت | دفعہ نمبر ۸:۔ کوئی بھی عاقل و بالغ مسلمان خواہ مرد ہو یا زن اس انجمن کا آٹھ آنہ زر رکنیت ادا کرنے پر رکن بن سکتا ہے۔

بنیادی عقیدہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ صلعم پر مکمل یقین رکھتا ہو۔

(۱) رکن کیلئے ضروری ہے کہ اسکو اسلامی تعلیم کی واقفیت ہو۔ اور حتی الوسع شرع اسلامی کا پابند ہو۔

(۲) اراکین شعبہ تبلیغ و شعبہ قضا و فتوٰی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسلامی تعلیم پر

پورا پورا عبور رکھتے ہوں۔ اور اس کے علاوہ تحریر و تقریر پر قادر ہوں

**حلقہ انجمن کی تشکیل**

دفعہ نمبر ۶ جہاں پانچ یا پانچ سے زائد اشخاص انجمن کے رکن بن گئے ہوں۔ وہاں انجمن کی ایک شاخ قائم کرینگے جس میں صدر، سکریٹری، خزانچی اور دو انتظامی ممبران ہونگے۔

**حلقہ انجمن کے فرائض**

دفعہ نمبر ۷:۔ حلقہ انجمن کا فرض ہوگا کہ:۔

(۱) اپنے حلقہ تعارف میں انجمن کے نصب العین اور پروگرام کی طرف فرزندان توحید کو دعوت۔

(۲) بحیثیت ارکان انجمن خود پروگرام پر کاربند رہیں۔

(۳) انجمن کے تعمیری پروگرام کو عملی جامہ پہنائے۔

(۴) مسلمانوں کی علمی، اخلاقی مذہبی اور معاشرتی بہتری کیلئے کوشاں رہے۔

(۵) اپنے حلقہ میں وعظ کی مجلسیں منعقد کرتے رہیں اور علماء کرام و مبلغین کو دعوت دیں۔

(۶) حلقہ کی مساجد کے لیے مؤذن و ائمہ صاحبان کا انتظام کرے اور انکے گذارہ معاش کے لیے عوام کی توجہ اس طرف مبذول کرے۔

(۷) اپنے حلقہ کے لئے مساجد خانقاہیں اور زیارت گاہوں کے تعمیر و مرمت کے لئے بوساطت ضلع انجمن (جس کی ذکر اس کے بعد آئیگی) مرکزی شعبہ تعمیرات (جس کا حوالہ دفعہ ۱۵ (ھ) میں دیا گیا) کے ساتھ خط و کتابت کرے

(۸) خواہشمند اصحاب کو زر رکنیت کی ادائیگی پر انجمن کے رکنیت نامے عطا کرے۔ اور حاصل شدہ زر رکنیت میں سے ۳۰ فیصد اپنے پاس رکھکر باقی رقم ضلع انجمن میں بھیجدے۔

(۹) مرکز یا ضلع انجمن کیطرف سے جو بھی ہدایات آئیں اس کی تعمیل کرے۔

(۱۰) انجمن کے مرکزی شعبہ جات (جس کی وضاحت دفعہ ۱۵ میں کی گئی ہے) سے مکمل طور اپنے حلقہ کے مفاد کے لئے فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرے۔

(۱۱) اپنے حلقہ میں ماہ صیام کے لئے ڈھنڈورچی اور سحر خوان کا انتظام کرے۔

**انتخاب مندوبین**

دفعہ نمبر ۸ حلقہ انجمن کا صدر اپنے ارکان میں سے کسی ایک کو

انجمن ہذا کی سرگرمیاں ناپید ہو گئیں۔ ۱۳۵۸ھ بعض بزرگان دین اور اکابرین ملت نے دلچسپی لیکر اس انجمن کا قیام دوبارہ عمل میں لایا۔ اور انجمن کی رفتار اس قدر تیز ہوئی۔ کہ ۵ شوال ۱۳۶۴ھ میں کلاپشورہ میں اس انجمن کے زیر سایہ ایک عربی کالج بھی قائم ہوا۔ جہاں مذہبی علوم کے شوقین طلباء (جو ملک کے مختلف اطراف سے آتے تھے) مذہبی تعلیم کے علاوہ خورد و نوش کا انتظام بھی ہوتا تھا۔ اس خدمت کے علاوہ انجمن ہذا کے شعبہ تصنیف تالیف بہت سی علمی کتابیں بھی تالیف تصنیف کیں۔ انجمن کے شعبہ تبلیغ نے بھی بہت سے زیارتگاہوں اور دیہاتوں میں تبلیغی مجلسیں قائم کیں۔ یہ انجمن ان دنوں تحصیل گاندربل میں بحیثیت شاخ کام کر رہی تھی جو ۱۳۶۹ھ میں جب مرکزی انجمن کے اراکین میں انتشار ہونے لگا۔ اور اس کام میں پہلی سی دلچسپی نہیں رہی۔ تو بجائے سرینگر کے گاندربل میں اسکا صدر دفتر قائم ہوا۔ سنہ ۱۳۷۱ھ کا سال انجمن کے لئے نہایت بہار کا سال تھا جبکہ اس انجمن کی سرپرستی قبلہ محترم جناب سید میرک شاہ صاحب شالماری نے فرمائی۔ اور انہوں نے اس انجمن کے کاموں میں بہت دلچسپی لی۔ انکی سرپرستی انجمن کیلئے حقیقی معنوں میں باعث فخر ہے۔

ہمارے انجمن کے متعدد شعبے ہیں جس کا ذکر آیندہ آئیگا۔ ان میں خاص طور پر شعبہ تبلیغ کا تذکرہ کرتا ہوں۔ اس شعبہ نے سال گذشتہ اور سال رواں میں تقریباً تمام تحصیلوں کو احکام الہی سنت نبوی اور انجمن کے اغراض و مقاصد سے عوام کو روشناس کیا۔ انجمن کے زیر سایہ شاخیں قائم کیں۔ اس شعبے میں ایسے مبلغ کام کر رہے ہیں۔ جو علمی لحاظ سے بلند درجہ رکھتے ہیں۔ لیکن اسکے باوجود اس آیت کے پیش نظر قل لا اسئلکم علیہ اجرا (اے محمدؐ فرما دیجئے کہ میں تبلیغ کا معاوضہ نہیں مانگتا ہوں) عوام کے سامنے معاوضہ کے لئے ہاتھ نہیں پھیلایا۔ جو ایک طرح کی گداگری ہے۔ اور شرعاً ممنوع ہے۔ البتہ انجمن کی طرف سے انہیں قلیل مقدار میں سفر خرچہ بطور ہدیہ پیش کیا گیا۔ ہمارے مبلغوں نے جن مسائل پر اپنے تبلیغی دوروں پر روشنی ڈالی وہ وہی مسائل ہیں جنکا اس وقت ملکی اور دینی ضرورت ہے۔ اور مذہب کے بنیادی مسائل ہیں۔ فروعی مسائل پر ہمارے مبلغین بہت کم توجہ دیتے ہیں۔ اسی طرح شعبہ تصنیف و تالیف و شعبہ تعلیم وغیرہ نے بہت کام کیا جس کا آیندہ تذکرہ ہوگا۔ ملک کے جملہ اہل علم حضرات۔ بزرگان دین۔ اہل ثروت حضرات سے استدعا ہے۔ کہ وہ ہمارے کام میں اشتراک عمل کر کے اس مقدس فریضہ الٰہی میں ہماری امداد کریں۔

آخر میں جملہ اوقاف کمیٹیوں سے گذارش ہے۔ کہ وہ مسجدوں اور زیارتگاہوں کے تعمیر کے ساتھ ساتھ

عوام کے اخلاقی، ایمانی واعتقادی تعمیر کے لیے کچھ رقم صرف کیا کریں۔ کیونکہ مسجدوں اور زیارت گاہوں کی زینت صرف رنگ، نقش و نگار سے ہی نہیں۔ بلکہ مومنوں اور معتقدوں کے اجتماع سے بھی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہماری انجمن کا امداد کرنا ان کا سب سے اہم فریضہ ہے۔ خداوند کریم ان تمام محبان ملت کو دین و دنیا کی نعمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ جنہوں نے ہماری انجمن اور دین اسلام کی تقویت کے لیے اپنا قیمتی وقت، علمی خدمات صرف کر کے ہمکو مالی اور جانی امداد کی۔ اللھم انصر جیوش المسلمین نصراً عزیزاً وافتح لھم فتحاً مبیناً۔ اللھم انصر الاسلام والمسلمین اللھم انصر من نصر دین سیدنا ومولینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم واخذل من اعرض عن دینہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا تجعلنا منھم۔ فقط

خادم قوم:-

پیرزادہ بدرالدین۔ (صدر انجمن تبلیغ الاسلام)

---

## شعبہ تبلیغ کے ارکین کا تعارف ۱۳۷۴ھ میں

ہمارے انجمن میں سب سے اہم شعبہ دعوت و تبلیغ کا شعبہ ہے۔ اس شعبہ کے بعض اہم ارکین کا تعارف کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

(۱) مولوی اسعد اللہ صاحب وجاہتی۔ (مولوی فاضل منشی فاضل) (۲) سید یٰسین شاہ صاحب گیلانی۔ خانقاہ معلیٰ (۳) مولوی قمر الدین صاحب میر واعظ اسلام آباد۔ (۴) مولوی غلام حسن صاحب (مولوی فاضل) میر واعظ عیدگاہ مقام (۵) مولوی عبد اللہ صاحب چشتی (مولوی فاضل منشی فاضل۔ ادیب فاضل) بارہ مولہ۔ (۶) پیر ضیاء الدین صاحب مدرس کپواڑہ ہندوارہ۔ (۷) مولوی عبد الجبار صاحب مفتی و میر واعظ سوپور (۸) مفتی عبد الرشید صاحب حاجن۔ (۹) مولوی انور شاہ صاحب بیروہ۔ (۱۰) پیر حاجی محمد عالم صاحب نقشبندی۔ کوٹلی باغ (۱۱) حکیم محمد صدیق صاحب قریشی نایب صدر انجمن۔ میڈیکل آفیسر پونچھ۔

ہمارے شعبہ تصنیف و تالیف اور نشر و اشاعت نے اس وقت تک مندرجہ ذیل رسائے شایع کیے: (۱) انجمن کے اغراض و مقاصد (۲) رمضان المبارک۔ (۳) کسانوں کی اقتصادی بدحالی کے وجوہات۔ اور ہمارے فرائض (۴) ہمارا منصوبہ (۵) حالات سلطان العارفین ممبر ۱ با جیبدہ (۶) حالات حضرت شیخ العالم و دیگر ریشیان کشمیر (۷) اردو کتابچہ مہ جات۔ اشتہارات وغیرہ۔ (۸) دستور العمل۔ ان کے علاوہ شعبہ تعلیم شعبہ دفتری اور دیگر شعبہ جات کے کام کی وضاحت رسالہ نمبر (۴) ہمارا منصوبہ میں کی گئی ہے۔

پیرزادہ محمد سعید قریشی جنرل سکریٹری انجمن۔

بحیثیت مندوب منتخب کریگا۔ اور دو روپیہ فیس کی ادائیگی پر اسے ضلع انجمن (جس کا ذکر بعد میں ہوگا) کیطرف سے ایک مندوبیت نامہ ملیگا۔ اور سالانہ اجلاس میں شمولیت کریگا

## ضلع انجمن

**ضلع انجمن کا انتخاب**

دفعہ ۹ (الف) ضلع کے حلقوں سے منتخب شدہ مندوبین کثرت آراء سے ضلعی انجمن کے عہدہ داران منتخب کرینگے۔

(ب) انتخاب کی نگرانی کیلئے مرکزی مجلس عاملہ کسی رکن کو بحیثیت نگران مقرر کریگا۔

(ج) ضلعی انجمن صدر، نایب صدر، سکریٹری اور خزانچی اور کم از کم آٹھ انتظامی ممبران پر مشتمل ہوگی۔

**فرائض**

دفعہ ۱۰:- (الف) ضلعی انجمن اپنے حدود میں ماتحت انجمنوں کی نگرانی کرے گی

(ب) انجمن کے پروگرام کو کامیابی سے چلانے کی ذمہ دار ہوگی۔

(ج) مندوبین کو مجلس شوریٰ کے لئے رکنیت نامے عطا کریگی۔

(د) حلقوں سے آمدہ زر رکنیت، زر چندہ اور فیس مندوبین مرکز کو وقت پر بھیجنے کی ذمہ دار ہوگی

(ھ) حلقہ کی زر رکنیت سے ۳۰ فیصدی رقم اپنے اخراجات کیلئے رکھکر باقی مرکز میں ارسال کریگی۔

(و) ماتحت انجمنوں کے حسابات کی جانچ پڑتال کرے گی۔

(ز) مرکزی مجلس عاملہ کو بنیادی بھرتی شدہ ممبروں کی فہرست حلقہ وار مرتب کرکے بھیجدیگی۔

(ح) ہر تین ماہ کے بعد اپنی کارکردگی کی رپورٹ مرکز میں بھیجدیگی۔

## مرکزی مجلس شوریٰ

**مجلس شوریٰ کا انتخاب**

دفعہ ۱۱ (الف) ہر ایک ضلع انجمن اپنے مندوبین جو حلقہ سے منتخب کئے گئے ہوں دفعہ ۹ کے مطابق میں سے دس فیصد بطور ارکان مجلس شوریٰ منتخب کریگی۔ اور منتخب شدہ مندوبین ضلع کیطرف سے اس سلسلہ میں رکنیت نامے حاصل کرینگے۔

**فرائض**

دفعہ ۱۲:- ارکین مجلس کے حسب ذیل فرائض ہوں گے:-

(۱) انجمن تبلیغ الاسلام کے سالانہ اجلاس میں شمولیت کرینگے۔

(۲) صدر انجمن کا انتخاب عمل میں لائینگے۔

(۳) ورکنگ کمیٹی (مجلس عاملہ) کا انتخاب کرینگے۔

(۴) سال میں کم از کم دو دفعہ مجتمع ہو کر مجلس عاملہ کو اپنی رائے اور مشورہ سے آگاہ کرینگے۔

## مرکزی انتظام

**صدر انجمن** دفعہ نمبر ۱۳: انجمن تبلیغ الاسلام جموں وکشمیر کا ایک صدر ہوگا اور جملہ اراکین اسکی اطاعت کے پابند ہونگے۔

**انتخاب** دفعہ نمبر ۱۴: (الف) صدر کا انتخاب انجمن کی مجلس شوریٰ کے ارکان کثرت آراء سے ہوگا۔

(ب) کوئی سے پانچ مندوب کسی مندوب کا نام صدارت کے لیے تجویز کرینگے۔

(ج) صدر انجمن بیک وقت ایک سال کیلئے منتخب ہوگا۔ اور کثرت آراء سے بار بار منتخب کر سکے گی۔

(د) ایک سال کے بعد صدر کا نیا انتخاب ضروری ہوگا۔

**قائم مقام صدر** دفعہ ۱۵: اگر کسی وقت صدر کا عہدہ صدر کی معزولی، استعفیٰ یا کسی اور وجہ سے خالی ہو جائے اور نئے انتخاب کا فوری طور عمل میں آنا ممکن نہ ہو تو مجلس عاملہ نایب صدر کو انتخاب کے وقت تک عہدہ پر مقرر کریگی۔

**حلف** دفعہ نمبر ۱۶: صدارت کی ذمہ داری سنبھالنے سے قبل منتخب شدہ صدر خواہ وہ مستقل ہو یا عارضی کو مجلس شوریٰ کے سامنے تحریری حلف اٹھانا ہوگا۔ جہاں تک قائم مقام صدر کا تعلق ہے اسے بھی مجلس عاملہ کے سامنے حلف اُٹھانا ہوگا۔

**فرائض و اختیارات** دفعہ نمبر ۱۷: صدر انجمن کو عارضی ہو یا مستقل حسب ذیل فرائض ہونگے کہ:-

(۱) انجمن کے مقاصد کی دل و جان سے خدمت کو اپنا فرض اولین سمجھے۔

(۲) دستور کے مطابق کام چلائے۔

(۳) مجلس شوریٰ کے سامنے بالخصوص اور مجلس عاملہ کے سامنے بالعموم جوابدہ ہوگا۔

(۴) انجمن کی راہنمائی کریگا۔ اور انتظامی معاملات انجام دے گا۔

(۵) ارکان کا داخلہ اور معزولی ورکنگ کمیٹی کے مشورہ سے کریگا۔

## مرکزی مجلس

**مجلس عاملہ کا انتخاب** دفعہ نمبر ۱۸: (۱) انجمن کی ایک مرکزی مجلس عاملہ ہوگی جسکے ارکان کی تعداد گیارہ ہوگی یہ مجلس شوریٰ کے ارکان میں سے منتخب کردہ ہونگے۔

(۲) مجلس میں صدر (جو انجمن کا صدر بھی ہوگا) نایب صدر، جنرل سیکریٹری، خازن اور سات انتظامی ممبران ہونگے۔

(۳) اگر اس مجلس میں کوئی جگہ کسی بھی وجہ سے خالی ہو جائے تو تین ماہ کے اندر اندر اس کا پر کرنا لازمی ہوگا

**میعاد** دفعہ ۲۹: مجلس عاملہ کا انتخاب ایک سال کیلئے ہوگا۔ غیر معمولی حالات میں صدر انجمن مجلس عاملہ کی میعاد میں ایک سال اضافہ کر سکتی ہے۔

**افتتاحی اجلاس** دفعہ ۳۰: مجلس عاملہ کے انتخاب کے بعد دو ماہ کے اندر اندر جنرل سکریٹری انجمن کا اجلاس بلائیگا جس میں مجلس عاملہ کے سب ارکان صدر کے روبرو حلف اٹھائیں گے۔

**فرائض** دفعہ ۳۱: انجمن کے نصب العین اور پروگرام کو عملی صورت دینے کیلئے موثر ذرائع اختیار کرینگی۔ کیونکہ یہی مجلس عملی طور انجمن کی انتظامیہ ہے۔ اور انجمن کی تمام کارکردگی ذمہ وار یہی مجلس ہوگی

## شعبہ جات انجمن

**شعبہ جات کا کام** دفعہ ۳۲: انجمن کے سات شعبے ہونگے جیسا کہ دفعہ ۳ ضمن الف، ب، ت، د، م، و، اور ہ میں واضح کیا گیا ہے۔ ہر شعبے کا ایک ایک ناظم ہوگا۔ جو انتظامی سہولت کیلئے تین یا اس سے زیادہ اشخاص کی ایک کمیٹی کا قیام عمل میں لائیگا۔ کمیٹی کے ممبران کیلئے مجلس شوریٰ کا رکن ہونا ضروری ہوگا۔

(۲) ہر ایک ناظم شعبہ کو مجلس عاملہ کا رکن ہونا لازمی ہوگا۔

(۳) ناظم شعبہ تبلیغ اور ناظم شعبہ قضا و فتوای اپنے کمیٹیوں میں ان اشخاص کو بھی شامل کر سکتا ہے جو مجلس شوریٰ کے رکن نہیں ہونگے۔

(۴) ہر ایک شعبے کو وہی کام انجام دینا ہوگا جسکی وضاحت دفعہ ۳ میں کی گئی ہے۔

(۵) ہر ایک شعبہ اپنے کام کی نوعیت کے مطابق حلقہ یا ضلع انجمن کو تبلیغی تعلیمی یا اور کوئی امداد بھیجنے کا ذمہ وار ہوگا

(۶) ہر ایک شعبہ کا فرض ہے کہ اپنے کام اور پروگرام کو پایہ تکمیل تک پہنچائے

(۷) صدر انجمن سے وقتاً فوقتاً مشورہ حاصل کرتا رہے جس کے سامنے ہر شعبے کا ناظم جوابدہ ہوگا۔

## ذرائع آمدنی

**بیت المال** دفعہ ۳۳: ہر حلقہ، ضلع اور مرکزی انجمن میں بیت المال قائم کئے جائینگے۔ ہر ایک بیت المال اپنے متعلقہ صدر کے ماتحت ہوگا۔

**آمدنی کے مدات** دفعہ ۳۴: (۱) انجمن کے ارکان اور انجمن سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب سے زر چندہ۔ (۲) زکواۃ و صدقات اور خیرات کی وصولی۔ (۳) انجمن کے چھاپ کردہ رسائل اور کتب وغیرہ سے منافع (۴) انجمن کے املاک کی آمدنی۔ (۵) وقف کی آمدنی جو انجمن کے لئے رکھی گئی ہوں

**آمدنی کی تقسیم** دفعہ ۲۵:- زرِ رکنیت کے علاوہ جو بھی آمدنی دفعہ ۲۴ کے تحت وصول کی جائے گی وہ مرکزی بیت المال میں داخل کی جائے گی۔

زرِ رکنیت کی تقسیم کا حسب ذیل گوشوارہ ہوگا۔

(الف) حلقہ انجمن میں ۳۰ فیصد (ب) ضلع انجمن میں ۲۰ فیصد

(ج) مرکزی انجمن میں ۵۰ فیصد۔

**خرچ کا طریقِ کار** دفعہ ۲۶:- (۱) حلقہ بیت المال کا صدر ضلع صدر اور ضلع بیت المال کا صدر آمد و خرچ کے بارے میں مرکزی صدر کے سامنے جواب دہ ہوگا۔

(۲) مرکزی بیت المال کا صدر آمد و خرچ کے سلسلہ میں مجلس عاملہ کے سامنے جواب دہ ہوگا۔

(۳) صدر انجمن (جو بیت المال کا بھی صدر ہوگا) کو پچاس روپیہ تک انجمن کے کاموں پر تا تاریخ منظوری مجلس عاملہ خرچ کرنے کا اختیار ہوگا۔ زائد رقم کی صورت میں قبل از وقت مجلس عاملہ سے منظوری حاصل کرنا ضروری ہوگا

(۴) اگر حلقہ صدر کو انجمن کے کام کیلئے کسی وقت رقم کی ضرورت پڑے تو وہ بہ وساطت ضلع صدر شعبہ مالیات کے ساتھ خط و کتابت کرے۔

**آڈیٹر** دفعہ ۲۷:- حلقہ، ضلع اور مرکزی بیت المال کے حسابات کی جانچ پڑتال کیلئے سالانہ اجلاس کے وقت مجلس شوریٰ ایک آڈیٹر (محاسب) کا تقرر کریگی۔ یہ آڈیٹر مجلس عاملہ کے سامنے جواب دہ ہوگا۔ اور ہر تین ماہ کے بعد مجلس عاملہ میں رپورٹ پیش کرے گا۔

**سالانہ اجلاس** دفعہ ۲۸:- (۱) مجلس عاملہ، جہاں مناسب سمجھے سالانہ اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کریگی۔

(۲) اس اجلاس میں دفعہ ۸ کے مطابق منتخب شدہ مندوبین، مجلس شوریٰ اور مجلس عاملہ کے ارکان اور ضلع انجمن کے جملہ اراکین شمولیت کرینگے۔ (۳) سالانہ اجلاس کے جملہ انتظامات کیلئے ایک مجلس استقبالیہ کا قیام عمل میں لایا جائیگا جس کا صدر مجلس شوریٰ کا کوئی بھی رکن ہوگا۔

(۴) انتخاب مضامین کیلئے سالانہ اجلاس سے ایک ہفتہ قبل مجلس شوریٰ کا اجلاس منعقد ہوگا مجلس عاملہ اس مجلس شوریٰ کو سالانہ اجلاس کیلئے پروگرام اور پیش ہونے والی قرار دادیں مرتب کر کے دیگی۔

(۵) مجلس شوریٰ پروگرام کے مدات پر غور کر کے کھلے اجلاس میں پیش ہونے کیلئے تجاویز پاس کریگی۔

(۶) جنرل سکریٹری سال بھر کے کام کا جائزہ لیگا۔ اور آئندہ سال کیلئے پروگرام پیش کریگا۔

(۷) سال بھر کے آمد و خرچ کے حسابات پیش کریگا۔ اور آئندہ سال کیلئے میزانیہ پیش کرے گا۔

**غیر معمولی اجلاس** دفعہ ۲۹:۔ صدر انجمن کسی بھی وقت مجلس شوریٰ کا اجلاس بلا سکتا ہے بشرطیکہ دو یا دو سے زیادہ ارکان اس کے لیے تحریری طور مطالبہ کریں۔ اور وجوہات تحریر کریں۔

## انجمن خواتین

**انجمن خواتین کا قیام** دفعہ ۳۰:۔ ہر حلقہ اور ضلع انجمن بالترتیب اپنے حلقہ اور ضلع میں دفعہ ۲ کے مطابق انجمن خواتین کا قیام عمل میں لائے گا۔

**فرائض** دفعہ ۳۱:۔ انجمن خواتین کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے حلقہ تعارف میں انجمن کے پروگرام کے تحت تبلیغ الاسلام کا حق ادا کریں۔ زنانہ محفلیں منعقد کرکے نماز قائم رکھنے کیلئے تلقین کریں مسلم خواتین کے دلوں میں اس بات کو ذہن نشین کریں کہ وہ اپنے بچوں میں اوائل عمر سے ہی اسلامی تعلیم وتربیت دیکر ان میں نور ایمان پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ یہی آنے والی نسل آگے چل کر اسلامی سوسائٹی کی بہترین مثال قائم کر سکتی ہے۔ کیونکہ بچوں کی تربیت ماں کے گود میں ہی ہوتی ہے۔

## عہدوں سے معزولی

**عہدیداروں کی معزولی** دفعہ ۳۲:۔ (الف) حسب ذیل صورتوں میں انجمن کے عہدے سے کسی عہدیدار کو معزول کیا جا سکیگا:۔

(۲) جب وہ ایسا غلط راستہ اختیار کریگا جس سے انجمن کے مفاد یا نظم کو شدید زک پہنچنے کا احتمال ہو۔

(۳) جب وہ دلچسپی سے انجمن کا کام سرانجام نہ دیگا۔

(۴) جب وہ انجمن کا ناجائز فائدہ اٹھاکر اپنے ذاتی مفاد حاصل کرنے کی کوشش کریگا۔

(۵) اگر انجمن کے سرمایہ کا خورد برد کرے۔

## صدر انجمن کی معزولی

(ب)

اگر مجلس عاملہ کی اکثریت صدر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پاس کرے تو پندرہ یوم کے اندر اندر یہ معاملہ جنرل سکریٹری مجلس شوریٰ کے سامنے پیش کریگا۔ جب ایسی صورت رونما ہو تو جنرل سکریٹری مجلس شوریٰ کا اجلاس بلانے کا اختیار رکھتا ہے۔

(۲) پھر اگر مجلس شوریٰ کی اکثریت صدر کے حق میں رائے دے تو مجلس عاملہ معزول ہوگی۔ اور صدر انجمن مجلس شوریٰ کے ارکان میں سے اپنی مجلس عاملہ منتخب کریگا۔ بصورت دیگر صدر معزول ہوگا۔ صدر کو دلائل و وجوہات مجلس شوریٰ کے سامنے پیش رکھنے کا پورا پورا حق ہوگا۔

ماتحت انجمنوں کے عہدیداروں کی معزولی | دفعہ ۳۳: ہر نظام و ضلع انجمن کا کوئی بھی عہدیدار اس وقت تک اپنے عہدے پر قائم رہیگا۔ جب تک اسکو اپنے ارکان جماعت کی کثرت کا اعتماد حاصل ہو۔ اگر کسی عہدیدار کے خلاف اپنی مجلس مشاورت کی کثرت عدم اعتماد کا ووٹ پاس کرے تو ایسا معاملہ انجمن بالا کے صدر کے نوٹس میں لایا جائیگا۔ انجمن بالا کا صدر ماتحت انجمن کی مجلس مشاورت کے ساتھ صلاح و مشورہ کر کے آخری فیصلہ کرنے کا مجاز ہوگا۔

## ماتحت انجمنوں کو توڑنا

**حلقہ انجمن کی معطلی** | دفعہ ۳۴: اگر حلقہ انجمن ایسا راستہ اختیار کرے۔ جو انجمن کے پالیسی اور پروگرام کے خلاف ہو تو صدر ضلع ایسی صورت کو صدر انجمن کو معہ اپنی رائے سے فوراً مطلع کریگا۔ صدر انجمن اس معاملہ میں بذات خود یا کسی اور کو نامزد کر کے تحقیقات کریگا۔ اگر صدر کو یقین ہوگیا ہو کہ انجمن کو توڑنا ضروری ہے تو وہ ضلع کے صدر کا مشورہ حاصل کر کے انجمن کو توڑنے کا مجاز ہوگا۔ اور ضلع صدر کو ایک ماہ کے اندر نیا انتخاب عمل میں لانے کے لئے ہدایت جاری کریگا۔

**ضلع انجمن کی معطلی** | دفعہ ۳۵: اگر کسی ضلع انجمن نے ویسا ہی رویہ اختیار کیا ہو جسکا دفعہ ۳۴ میں ذکر کیا گیا ہے۔ تو صدر انجمن مجلس عاملہ کے اور دو ارکان کے ساتھ اس معاملہ میں فوری طور تحقیقات کریگا۔ اگر ضلع انجمن کو معطل کرنا ضروری سمجھا گیا۔ تو مجلس شورای کے مشورہ سے ضلع انجمن کو معطل کر سکتا ہے۔ اور مجلس عاملہ کو ہدایت دیگا کہ ایک ماہ کے اندر اندر نئے انتخابات عمل میں لایا جائے۔

**قواعد وضوابط** | دفعہ ۳۶: انجمن کا صدر جب محسوس کرے تو مجلس عاملہ کی مشورہ سے اس دستور کے اغراض کو پورا کرنے کیلئے قواعد وضوابط مرتب کر سکیگا۔

## ترمیم دستور العمل

دفعہ ۳۷: مجلس شورای میں دستور العمل کی ترمیم ہوسکتی ہے بشرطیکہ مجلس شورای میں سے کوئی بھی دو رکن اس کے لئے تحریک پیش کریں۔ اور مجلس شورای کے نصف سے زائد ارکین اس کی حمایت کریں۔

تمام شد

میرزا غلام محمد صاحب صدر اوقاف و امام نیاز لنگا سوو۔ پیرزادہ محمد سعید قریشی مینگام جنرل سکریٹری انجمن